السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عورت اپنے شوہر سے کہے کہ اگر تو نے ایسے ایسے کیا تو تو مجھ پر اس طرح حرام ہے جیسے میرا باپ مجھ پر حرام ہے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا اپنے شوہر کو حرام کرنا یا اسے اپنے کسی محرم رشتہ دار کے ساتھ تشبیہ دینا قسم کے حکم میں ہے اس کا حکم ظہار کا حکم نہیں کیونکہ ظہار صرف شوہروں کی طرف سے اپنی بیویوں کے لیے ہوتا ہے جیسا کہ قرآن کریم کا نص سے یہ بات ثابت ہے ۔

لہذا اس مسئلے میں عورت پر قسم کا کفارہ ادا کرنا لازم ہے اور وہ ہے دس مساکین کو کھانا کھلانا، ہر مسکین کو نصف صاع تقریباً ڈیڑھ کیلو گرام شہر کی عام خوراک دے دینا ۔ وہ انہیں صبح کا کھانا کھلا دے یا شام کا کھانا کھلا دے یا انہیں اتنا لباس پہنچا دے جو انہیں نماز میں کفایت کرتا ہو تو یہ (کفارہ) اسے کافی ہو جائے گا ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

لا يُؤاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغوِ فى أَيمـٰنِكُم وَلـٰكِن يُؤاخِذُكُم بِما عَقَّدتُمُ الأَيمـٰنَ فَكَفّـٰرَتُهُ إِطعامُ عَشَرَةِ مَسـٰكينَ مِن أَوسَطِ ما تُطعِمونَ أَهليكُم أَو كِسوَتُهُم أَو تَحريرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ ذٰلِكَ كَفّـٰرَةُ أَيمـٰنِكُم إِذا حَلَفتُم وَاحفَظوا أَيمـٰنَكُم ... 89 ... سورة المائدة

"اللہ تعالیٰ تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تم سے مواخذہ نہیں فرماتا لیکن مواخذہ اس پر فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کر دو ۔ اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا کھلا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے اور جس کے پاس طاقت نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھا لو اور اپنی قسموں کا خیال رکھو ۔"

عورت کا اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیز کو حرام کر لینا قسم کے حکم میں ہے اسی طرح مرد کا بیوی کے سوا اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ کسی چیز کو حرام کر لینا بھی قسم کے حکم میں ہی ہے ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

يـٰأَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ ما أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبتَغى مَرضاتَ أَزوٰجِكَ وَاللَّهُ غَفورٌ رَحيمٌ 1 قَد فَرَضَ اللَّهُ لَكُم تَحِلَّةَ أَيمـٰنِكُم وَاللَّهُ مَولىٰكُم وَهُوَ العَليمُ الحَكيمُ 2 ... سورة التحريم

"اے نبی! جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کر دیا ہے اسے آپ کیوں حرام کرتے ہیں ؟ (کیا) آپ اپنی بیویوں کی رضا مندی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے ۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے قسموں کو کھول ڈالنا مقرر کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کارساز ہے اور وہی (پورے) علم والا، حکمت والا ہے ۔" (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص482

محدث فتویٰ